سینے کے کینسر کی بروقت تشخیص

آپ کی زندگی بچا سکتی ہے

میں سوچتی تھی کہ میں کینسر سے ڈرتی ہوں لیکن میں نے جانا کہ ایسا نہیں تھا۔" یہ الفاظ ہندوستان میں امریکہ کے سفیر ڈیوڈ سی. ملفورڈ کی اہلیہ جینی ملفورڈ کے ہیں۔ وہ ۲۵ر اکتوبر کو سینے کے کینسر سے نبرد آزما ہو کر بچنے میں کامیاب رہنے والی خواتین کے ساتھ ایک پریس کانفرنس سے خطاب کر رہی تھیں۔ محترمہ ملفورڈ اس بیماری سے اپنی جنگ کے بارے میں پہلی بار عوامی سطح پر بول رہی تھیں۔

انہوں نے اپنی پسند، سرجری، بالوں کے جھڑنے، پستانوں کے پھر سے شکل اختیار کرنے، ہندوستان میں انہیں اور ان کے خاندان کو ملنے والی حمایت، بیماری سے شفا پانے اور اس سب سے ملے سبق کے بارے میں اظہار خیال کیا۔

انہوں نے کہا "میرا دل کہتا ہے کہ اگر میں سینے کے سرطان کے بارے میں کھل کر بات کر سکوں' جیسا کہ میں نے آج کیا اور اگر اس سے صرف ایک عورت کو بھی جانچ کرا کے ابتدائی اور قابل علاج مرحلے میں سینے کے سرطان کا پتہ لگانے کی ترغیب مل سکے' جس سے اس کی جان بچ سکتی ہو تو میرے لئے اس سفر کا ایک ایک منٹ کارآمد ثابت ہوگا۔"

محترمہ ملفورڈ کے معاملہ میں کینسر کا پتہ سالانہ میموگرام ٹسٹ سے چلا۔ ابتدائی دور میں سینے کے کینسر کا پتہ لگ جانے سے ہر ۱۰ میں سے ۹ عورتیں بچ جاتی ہیں۔ نئی دہلی کی پریس کانفرنس میں کینسر سے نبرد آزما اور اپنی زندگی بچا پانے میں کامیاب رہنے والی دو ہندوستانی خواتین فیب انڈیا ٹیکسٹائل انٹرپرائز کی مالکن بم بسل، ٹاٹا میموریل اسپتال، ممبئی کے وومنز کینسر انی شیٹو کی نائب صدر دیویکا بھوجوانی نے بھی یہی پیغام دیا۔ انہوں نے میموگرام کرانے کے بارے میں اپنے ڈاکٹر کی صلاح مانی اور زندگی بچانے میں کامیاب رہیں۔ گزشتہ سال ہندوستان میں سینے کے کینسر کے ۷۹,۰۰۰ نئے معاملوں کا پتہ چلا۔

Registered Under RNI-DELURD/2003/9333